



سوال

میں نے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان کو تین حصوں میں تقسیم فرمایا ہے: پہلا حصہ رحمت، دوسرا حصہ مغفرت، اور تیسرا حصہ جہنم کی آگ سے آزادی، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ہر حصہ کی مخصوص دعا بھی ہے، چنانچہ پہلے حصہ کیلئے ہم کہیں گے: "اللهم ارحمنا یا ارحم الراحمین" اور دوسرے حصہ میں کہیں گے: "اللهم اغفر لی ذنوبی یا رب العالمین" اور تیسرے حصہ میں کہیں گے: "اللهم اعتقنی من النار وادخلنی الجنة" تو کیا یہ درست ہے؟ اور کیا اس کی کوئی دلیل ہے؟ ایسی کون سی دعائیں ہیں جنہیں رمضان میں کثرت سے مانگنا چاہیے؟ میرے علم کے مطابق: "اللهم انک عفوٌ تحب العفوفا عفت عینی ان دعاؤں میں سے ایک ہے جنہیں آخری عشرہ میں کثرت سے پڑھنا چاہیے، اسی طرح لیلۃ القدر کی تلاش میں بھی اس دعا کو کثرت سے پڑھنا چاہیے، تو باقی رمضان میں کون سی دعائیں پڑھی جائیں؟ کیا ایسی مخصوص دعائیں ہیں؟

جواب

الحمد للہ

اول:

ابن خزیمہ نے اپنی صحیح ابن خزیمہ: (1887) میں روایت کیا ہے کہ

سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں شعبان کے آخری دن خطاب فرمایا: (لوگو! تمہارے پاس عظیم ماہ سایہ لگن ہے، یہ مبارک مہینہ ہے۔۔۔) الحدیث، اس میں یہ بھی ہے کہ: (اس ماہ کا اول حصہ رحمت، درمیانی حصہ مغفرت، اور آخری حصہ جہنم سے آزادی ہے)" پہلے سوال نمبر: (21364) کے جواب میں اس حدیث کے بارے میں تفصیلی گزر چکا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔

ماہ رمضان مکمل طور پر اللہ کی رحمت ہے، اسی طرح مکمل مہینہ ہی بخشش اور جہنم سے آزادی کا مہینہ ہے، چنانچہ اس ماہ کے کچھ حصے کو کسی خاص چیز کیساتھ مختص کرنا درست نہیں ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت کا تقاضا ہی یہی ہے۔

جیسے کہ مسلم: (1079) میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جب ماہ رمضان شروع ہو تو رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے)

اسی طرح ترمذی: (682) میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (رمضان کی پہلی رات ہی شیاطین اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، کوئی دروازہ کھلا نہیں رہتا، اسی طرح جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور کوئی دروازہ بھی بند نہیں رہتا، اور ایک آواز لگانے والا صد لگاتا ہے: "اے خیر کے متلاشی! آگے بڑھ، اور اے شر پسند! باز رہ" اور اللہ تعالیٰ ہر رات لوگوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے) البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح ترمذی" میں صحیح قرار دیا ہے۔

اس لیے رمضان کی پہلی تہائی کو رحمت کی دعا کیساتھ مختص کرنا، دوسری تہائی کو مغفرت کی دعا سے اور تیسری تہائی کو جہنم سے آزادی کی دعا کیساتھ مختص کرنا بدعتی طریقہ اور بدعتی دعا ہے، اس کی شریعت میں کوئی بنیاد نہیں ہے، اور اسی طرح تین حصوں میں تقسیم کرنا بھی اس کیلئے گنجائش پیدا نہیں کر سکتا؛ کیونکہ رمضان کے سارے دن ہی اس بارے میں یہ کہاں ہیں، چنانچہ ایک مسلمان کو دنیا و آخرت کی تمام دعا پورے رمضان میں مانگنی چاہئیں، اور انہی دعاؤں میں رحمت، مغفرت، جہنم سے پناہ، اور جنت میں داخلے کی دعا بھی شامل ہے۔

دوم :

ہر مسلمان کو اس ماہ مبارک کی برکتوں کو لوٹنے ہونے خصوصی طور پر خیر و برکت کی دعا کرنی چاہیے، تاکہ رحمت الہی اور اللہ سے معافی کے پروانے حاصل کر سکے، فرمان باری تعالیٰ ہے :

وَأذْأَسْأَلْكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيَسْتَمِئُوا لِعَلَّانِي يَرْشُدُونَ

ترجمہ : اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکاریں، انہیں چاہیے کہ میرے احکام مانیں، اور مجھ پر بھروسہ رکھیں، تاکہ وہ رہنمائی پائیں۔ [البقرہ: 186]

ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اللہ تعالیٰ نے روزوں کے احکام کے درمیان میں اس آیت کو ذکر کر کے دعا کرنے کی ترغیب دی ہے، اور رہنمائی فرماتی ہے کہ روزوں کی تعداد پوری ہوتے وقت بلکہ ہر روز سے کی افطاری کے وقت دعا کریں" انتہی

"تفسیر ابن کثیر" (509/1)

دعا کرتے ہوئے جامع دعا مانگئے، ثابت شدہ ادعیمہ کا اہتمام کرے، اور اپنی دعاؤں میں حد سے تجاوزت کرے، اسی طرح دعا کے دیگر آداب بھی ملحوظ خاطر رکھے، ذیل میں کچھ ایسی دعائیں ہیں جنہیں رمضان اور غیر رمضان میں کثرت سے مانگنا چاہیے :

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ : ہمارے پروردگار ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما، اور ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ فرما۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَابْعَثْنَا لَنَا

ترجمہ : ہمارے پروردگار! ہماری بیویوں اور اولاد کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا، اور ہمیں منتقی لوگوں کا پیشوا بنا۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدِيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَا مَعْ يَتُومَ الْجَنَاتِ

ترجمہ : میرے پروردگار! مجھے اور میری اولاد کو نمازوں کا پابند بنا اور میری دعا قبول فرما، ہمارے پروردگار! مجھے، میرے والدین، اور تمام مؤمنوں کو قیامت کے دن معاف فرما دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَفْوَ شَجْبِ الْعَفْوَ عَفْوَ عَمِّي

ترجمہ : یا اللہ! بیشک تو سراپا معاف کرنے والا ہے، تو معافی پسند بھی فرماتا ہے، لہذا مجھے معاف فرما دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتَ عَبْدَكَ وَوَيْتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ مَا عَادَمَهُ عَبْدُكَ وَوَيْتِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّجِيَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَهْفِيَّةً لِي خَيْرًا

ترجمہ : یا اللہ! میں تجھ سے جلدیادیر سے ملنے والی ہر قسم کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، جسے میں جانتا ہوں اسکا بھی اور جسے نہیں جانتا اس کا بھی طلب گار ہوں، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں

جلدیادیر سے ملنے والی ہر شے سے، جسے میں جانتا ہوں اس سے بھی اور جسے نہیں جانتا اس سے بھی، یا اللہ! میں تجھ سے ہر اس چیز کا سوال کرتا ہوں جس کا تیرے بندے اور نبی نے

تجھ سے کیا، اور ہر اس چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی نے پناہ مانگی، یا اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کرنے والے ہر قول و عمل کا سوال

کرتا ہوں، اور میں جہنم اور اس کے قریب کرنے والے ہر قول و عمل سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور یہ بھی مانگتا ہوں کہ تیرا میرے بارے میں کیا ہوا ہر فیصلہ میرے حق میں بہتر بنا

دے۔



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَعَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ شَيْئِي

ترجمہ: یا اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، یا اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، دنیا، اہل و عیال اور مال سے متعلق معافی اور عافیت کا طلب گار ہوں، یا اللہ! میرے عیوب کی پردہ پوشی فرما، اور مجھے دہشت زدہ کرنے والی اشیاء سے امن عنایت فرما، یا اللہ! میری آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، اور اوپر سے حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ مجھے نیچے سے اچک لیا جائے۔

- اسی طرح کتاب و سنت سے ثابت و دیگر جامع دعائیں، اور کوئی بھی اچھی دعا اہتمام کیساتھ مانگے، انسان کو اللہ کیساتھ تعلق بنانے میں بھرپور کوشش کرنی چاہیے، ہاں کسی دعا کو رمضان کے کسی حصہ کیساتھ مخصوص مت کرے۔

- اسی طرح افطاری کے بعد یہ کہنا بھی مسنون ہے:

وَسَبَّ الطَّيِّبُ، وَأَبْتَلَّتِ الْفُرُوقُ، وَبَشَّتِ الْأَجْرَانِ شَاءَ اللَّهُ

ترجمہ: پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں، اور ان شاء اللہ اجر یقینی ہو گیا۔

- بہر رات کی آخری تہائی میں خوب محنت کیساتھ دعا مانگے۔

- آخری عشرہ میں کثرت کیساتھ کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ عَنِّي

ترجمہ: یا اللہ! بیشک تو سراپا معاف کرنے والا ہے، اور معافی کو پسند بھی فرماتا ہے، لہذا مجھے معاف فرما دے!

واللہ اعلم